INTERNATIONAL MONETARY FUND

COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر 19/264
برائے فوری اجرا
3 جولائی 2019ء

عالمی مالیاتی فنڈ
700 19 ویں اسٹریٹ این ڈبلیو
واشنگٹن، ڈی سی 20431 ریاست ہائے متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے 6 ارب ڈالر کے 39 ماہ پر محیط توسیعی فنڈ سہولت انتظام کی منظوری دے دی

- حکام کے معاشی اصلاحات کے پروگرام کا مقصد پاکستان کو پائیدار اور متوازن نمو کے راستے پر گامزن کرنا اور فی کس آمدنی بڑھانا ہے۔
- فیصلہ کن مالیاتی استحکام سے سرکاری قرضہ کم اور لچک پیدا کرنے میں مدد ملے گی جبکہ سماجی اخراجات میں اضافہ ہوگا اور محروم ترین طبقات کو سہارا ملے گا۔
- لچکدار اور مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ مسابقت بحال کرنے، سرکاری ذخائر بڑھانے اور بیرونی دھچکوں کے خلاف حفاظتی بند (buffer) فراہم کرنے میں مدد دے گا۔
- آئی ایم ایف فوری طور پر 716 ملین ایس ڈی آر (یا تقریباً ایک ارب ڈالر) دے گا۔
- اس منظوری کے نتیجے میں پروگرام کی مدت کے دوران پاکستان کے بین الاقوامی شراکت داروں کی طرف سے لگ بھگ 38 ارب ڈالر آئیں گے۔

3 جولائی 2019ء کو عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ سہولت (EFF) کے تحت 39 ماہ پر محیط توسیعی انتظام کی منظوری دی جس کی مالیت 4268 ملین ایس ڈی آر (لگ بھگ 6 ارب ڈالر یا کوٹے کا 210 فیصد) ہے تاکہ حکام کے معاشی اصلاحات کے پروگرام کو سہارا دیا جا سکے۔

توسیعی فنڈ سہولت کے اس پروگرام سے پاکستان کو معاشی کمزوریاں دور کرنے اور پائیدار و متوازن نمو پیدا کرنے میں مدد ملے گی جس میں سرکاری قرضہ کم کرنے اور لچک پیدا کرنے کے لیے فیصلہ کن مالیاتی استحکام کے ساتھ سماجی اخراجات میں اضافہ؛ مسابقت کی بحالی اور سرکاری ذخائر بڑھانے کے لیے لچکدار اور مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ؛ توانائی کے شعبے میں نیم مالیاتی نقصانات کے خاتمے؛ اداروں کو مضبوط بنانے اور شفافیت میں اضافے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے 716 ملین ایس ڈی آر (یا تقریباً ایک ارب ڈالر) کی فوری فراہمی ممکن ہوگئی ہے۔ بقیہ رقم، جو چار سہ ماہی جائزوں اور چار ششماہی جائزوں سے مشروط ہے، پروگرام کی مدت کے دوران مرحلہ وار دی جائے گی۔

ایگزیکٹو بورڈ کی بحث و تمحیص کے بعد فرسٹ ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب ڈیوڈ لپٹن نے کہا:

”پاکستان کو بھاری مالیاتی اور مالی ضروریات اور کمزور و غیر متوازن نمو کی بنا پر کافی معاشی دشواریوں کا سامنا ہے۔ اس تناظر میں حکام کے پروگرام کا مقصد طویل عرصے سے موجود پالیسی سے متعلق اور ڈھانچہ جاتی کمزوریوں سے نمٹنا، معاشی استحکام بحال کرنا، خاطر خواہ بین الاقوامی مالی امداد کو متحرک کرنا اور مضبوط و پائیدار نمو کو فروغ دینا ہے۔

بھاری سرکاری قرضے کو کم کرنے اور لچک بڑھانے کے لیے فیصلہ کن مالیاتی استحکام کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور مالی سال 2020ء کے بجٹ کی منظوری اس سلسلے میں اہم ابتدائی قدم ہے۔ مالیاتی مقاصد کے حصول کے لیے کئی سال تک محاصل میں اضافے کی حکمت عملی درکار ہوگی تاکہ ٹیکس بنیاد وسیع ہو اور متوازن و مساوی انداز میں ٹیکس محاصل بڑھیں۔ اس کے لیے صوبوں کی جانب سے استحکام کی کاوش کو تقویت دینے کے لیے مضبوط عزم کا مظاہرہ اور سرکاری اخراجات کے معیار کو بہتر اور کارگر بنانے کے لیے مؤثر سرکاری مالی انتظام ضروری ہوگا۔

محروم ترین طبقات کو ردوبدل کی پالیسیوں کے اثر سے تحفظ دینا اہم ترجیح ہوگی۔ یہ عمل سماجی معاونت کے کلیدی پروگراموں کے لیے مختص وسائل میں نمایاں اضافے، خواتین کی معاشی خود مختاری کے اقدامات کو تقویت دینے اور ان علاقوں میں، جہاں غربت زیادہ ہے، سرمایہ کاری کے ذریعے انجام دیا جائے گا۔

ایک لچکدار، مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ اور موزوں طور پر سخت مانیٹری پالیسی عدم توازن کو درست کرنے، ذخائر کو بڑھانے اور مہنگائی کو کم رکھنے میں کلیدی اہمیت کی حامل ہوگی۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی خود مختاری کو مضبوط بنانے اور بجٹ خسارہ پورا کرنے کے لیے مرکزی بینک کی فنانسنگ کو ختم کرنے کے اقدامات اسٹیٹ بینک کو اپنے قیمتوں اور مالی استحکام کے مینڈیٹ پر عمل کرنے کے قابل بنائیں گے۔

اداروں کو مضبوط بنانے اور نمو کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کے بھرپور ایجنڈے سے پاکستان کو اپنے تمام معاشی امکانات بروئے کار لانے کا موقع ملے گا۔ توانائی کے شعبے کی ڈھانچہ جاتی کمزوریاں دور کرنے اور سرکاری ملکیت میں موجود اداروں کی گورننس میں بہتری سے کارکردگی اور بہتر خدمات یقینی بن جائیں گی اور اس طرح معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی۔ مزید یہ کہ کاروباری ماحول میں بہتری، کرپشن کے خلاف کوششوں کو مضبوط بنانے اور اے ایم ایل، سی ایف ٹی (AML/CFT) فریم ورک کو بہتر کرنے سے نجی سرمایہ کاری اور روزگار کی تخلیق کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوگا۔

آئندہ برسوں میں بھاری بیرونی فنانسنگ کی ضروریات پوری کرنے اور پروگرام کو اپنے مقاصد کے حصول میں مدد دینے کے لیے حکام کی پالیسی کے حوالے سے کی جانے والی کاوشوں میں پاکستان کے بین الاقوامی شراکت داروں کی بھرپور مالی اعانت ضروری ہے۔"

ضمیمہ

حالیہ معاشی حالات اور منظر نامہ

پاکستان کی معیشت نازک موڑ پر ہے۔ بھاری مالیاتی خساروں، توسیعی مانیٹری پالیسی اور زائد القدر ایکسچینج ریٹ کی مدافعت سمیت بے جوڑ معاشی پالیسیوں کے ورثے نے حالیہ برسوں میں خرچ کو بڑھایا اور قلیل مدتی نمو پیدا کی لیکن اس کی بنا پر مسلسل معاشی حفاظتی بند کمزور ہوتے گئے، بیرونی اور سرکاری قرضہ بڑھا اور بین الاقوامی ذخائر گھٹ گئے۔ ڈھانچہ جاتی کمزوریاں زیادہ تر قائم رہیں جن میں عرصے سے کمزور ٹیکس انتظام، مشکل کاروباری ماحول، ناکارہ اور گھاٹے میں جانے والے سرکاری ادارے اور غیر رسمی معیشت شامل ہیں۔ فوری پالیسی اقدام کے بغیر معاشی اور مالی استحکام مخدوش ہوسکتا ہے اور نمو کے امکانات تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہوں گے۔

پروگرام کا خلاصہ

توسیعی فنڈ سہولت کی معاونت سے چلنے والے حکام کے جامع معاشی اصلاحاتی پروگرام کا مقصد معیشت کو مستحکم کرنا اور ٹھوس اور متوازن نمو کی بنیاد ڈالنا ہے۔ کلیدی عناصر میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

سرکاری قرضہ گھٹانے اور لچک پیدا کرنے کے لیے فیصلہ کن مالی استحکام کا پروگرام جس کا آغاز مالی سال 2020ء کے بھرپور بجٹ کی منظوری سے ہوا۔ اس تبدیلی کے لیے پروگرام کی مدت کے دوران محاصل میں جی ڈی پی کے 4 سے 5 فیصد تک کے بھرپور اضافے کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر جامع کاوشیں کی جائیں گی؛

سماجی اخراجات میں توسیع جس میں محروم ترین طبقات کی مدد کے لیے سیفٹی نیٹس کو مضبوط بنانااور وسیع کرنا شامل ہیں؛

مسابقت بحال کرنے، سرکاری ذخائر بڑھانے اور بیرونی دھچکوں کے خلاف حفاظتی بند فراہم کرنے کے لیے لچکدار، مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ۔اس میں اعتماد میں اضافہ کرنے اور مہنگائی کو قابو میں رکھنے کے لیے ایک خود مختار مرکزی بینک کی مناسب مانیٹری پالیسی مدد دے گی۔

نیم مالیاتی نقصانات ختم کرنے اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے توانائی کے شعبے کی اصلاحات جن میں گیس اور بجلی کے نرخوں کا غیر سیاسی طور پر تعین اور پروگرام کی مدت کے دوران اس شعبے کو بتدریج اپنی لاگت کی بحالی کی طرف لے جانا؛اور

اداروں کو مضبوط بناکر، گورننس اور شفافیت کو بڑھاکر اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول کو فروغ دے کر ڈھانچہ جاتی اصلاحات تاکہ پیداواریت بہتر ہو، اصلاحات دیرپا ہوں اور پائیدار نمو یقینی بن سکے۔

پاکستان کے بین الاقوامی شراکت داروں کی جانب سے مضبوط مالی معاونت سے توسیعی فنڈ سہولت کو تقویت ملے گی۔ توقع ہے کہ آئی ایم ایف کی مدد سے چلنے والے پروگرام کے نتیجے میں کثیر فریقی اور دوطرفہ قرض فراہم کنندگان کی جانب سے 38 ارب ڈالر سے زائد کی رقم ملے گی جو آئندہ برسوں میں پاکستان کی فنانسنگ کی بھاری ضروریات پوری کرنے کے لیے بے حد ضروری ہے۔

پاکستان کے منتخب معاشی اشاریے2014/15-2019/20 /1

آبادی:207.8ملین(2016/17؛عبوری)

فی کس جی ڈی پی:1463ڈالر(2016/17)

غربت کی شرح:29.5فیصد(2012/13)

اہم برآمدات: ٹیکسٹائل(12.8ارب ڈالر،2015/16)

بیروزگاری:5.9فیصد(2014/15)

	2014/15	2015/16	2016/17	2017/18	2018/19	2019/20
			تخمینہ	تخمینہ	پیش گوئی	پیش گوئی
پیداوار اور قیمتیں						
حقیقی جی ڈی پی عاملی لاگت پر	4.1	4.6	5.2	5.5	3.3	2.4
جی ڈی پی ڈی فلیٹر عاملی لاگت پر	4.3	0.4	4.0	2.4	7.5	11.8
صارفی قیمتیں (مدت کی اوسط)	4.5	2.9	4.1	3.9	7.3	13.0
صارفی قیمتیں (مدت کا آخر)	3.2	3.2	3.9	5.2	8.4	11.8
پاکستانی روپے فی امریکی ڈالر (مدت کی اوسط)	-1.5	2.9	0.4	5.0	...	...
پاکستانی روپے فی امریکی ڈالر (مدت کا آخر)	3.3	2.8	0.2	13.9	...	...
			(فیصد جی ڈی پی میں)			
بچت اور سرمایہ کاری						
مجموعی بچت	14.7	13.9	12.0	10.4	10.8	12.1
حکومت	-1.6	-0.7	-0.8	-2.2	-3.6	-3.8
غیر حکومتی (بشمول پبلک سیکٹر انٹرپرائزز)	16.3	14.6	12.8	12.6	14.5	15.9
مجموعی تشکیل سرمایہ /2	15.7	15.7	16.2	16.7	15.4	14.7
حکومت	3.7	3.7	4.9	4.2	3.1	3.3
غیر حکومتی (بشمول پبلک سیکٹر انٹرپرائزز)	12.0	11.9	11.2	12.5	12.3	11.4
سرکاری مالیات						
محاصل اور گرانٹس	14.5	15.5	15.5	15.2	15.0	16.3
اخراجات (بشمول شماریاتی نقص)	19.1	19.2	21.1	21.7	21.7	23.4
بجٹ توازن (بشمول گرانٹس)	-5.3	-4.4	-5.8	-6.4	-6.8	-7.1
بجٹ توازن (علاوہ گرانٹس)	-5.4	-4.6	-5.8	-6.5	-7.0	-7.3
بنیادی توازن (بشمول گرانٹس)	-0.7	-0.3	-1.6	-2.2	-1.8	-0.6
عمومی حکومتی قرضہ بشمول آئی ایم ایف کو واجب الادا	63.3	67.6	67.0	71.7	74.9	76.9
بیرونی حکومتی قرضہ	18.9	20.8	20.5	24.3	26.5	32.0
ملکی عمومی حکومتی قرضہ	44.4	46.8	46.5	47.4	48.4	44.9
			(سالانہ تبدیلیاں زر وسیع کے ابتدائی اسٹاک کی فیصد میں ہیں ماسوائے اس کے کہ کچھ اور لکھا ہو)			
مانیٹری شعبہ						
خالص بیرونی اثاثے	2.2	1.7	-3.2	-5.6	-6.3	8.9
خالص ملکی اثاثے	11.0	11.9	16.9	15.3	17.1	3.2
زر وسیع (فیصد تبدیلی)	13.2	13.7	13.7	9.7	10.8	12.1
ریزرو منی (فیصد تبدیلی)	9.9	26.5	22.5	12.7	15.7	13.5
نجی قرضہ (فیصد تبدیلی)	5.9	11.1	16.6	14.9	17.1	13.3
ششماہی ٹریژری بل ریٹ (مدت کی اوسط، فیصد میں)	8.8	6.3	5.9	6.0	...	...
بیرونی شعبہ						
اشیائے تجارت کی برآمدات، امریکی ڈالر (فیصد تبدیلی)	-3.9	-8.8	0.1	12.6	0.2	8.2
اشیائے تجارت کی درآمدات، امریکی ڈالر (فیصد تبدیلی)	-1.0	0.0	17.9	16.2	-4.2	-4.7
کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس (فیصد جی ڈی پی)	-1.0	-1.7	-4.1	-6.3	-4.6	-2.6
فنانشل اکاؤنٹ (ارب ڈالر)	5.0	6.8	10.2	14.3	10.7	8.7
			(اشیا اور خدمات کی برآمدات کی فیصد میں ہیں ماسوائے اس کے کہ کچھ اور لکھا ہو)			

بیرونی سرکاری اور سرکاری ضمانتی قرضہ	159.8	193.3	209.4	218.3	225.2	234.0
قرض کی واپسی	20.7	22.2	30.1	26.3	37.9	45.7
مجموعی ذخائر (ملین امریکی ڈالر)/3	13,534	18,143	16,141	9,789	6,824	11,187
اگلے سال کی اشیاوخدمات کی درآمدات مہینوں میں	3.2	3.7	2.9	1.9	1.4	2.2
یادداشتی اجزا:						
مضمر مالیاتی توازن (علاوہ گرانٹس؛ فیصد جی ڈی پی) /4	...	...	-6.3	-6.5	-7.3	-7.3
عمومی حکومتی اور حکومتی ضمانتی قرضہ (بشمول آئی ایم ایف؛ فیصد جی ڈی پی)	65.7	70.1	70.0	75.3	79.1	80.5
خالص عمومی حکومتی قرضہ (بشمول آئی ایم ایف؛ فیصد جی ڈی پی)	58.2	61.3	61.5	66.8	70.7	73.5
حقیقی موثر ایکسچینج ریٹ (مدت کا آخر فیصد تبدیلی)	6.5	2.1	3.4	-11.2	...	...
تناسبات تجارت (فیصد تبدیلی)	6.8	11.1	0.1	-3.2	-1.3	-0.1
حقیقی فی کس جی ڈی پی (فیصد تبدیلی)	2.0	2.6	3.2	3.6	1.4	0.5
جی ڈی پی مارکیٹ کی قیمتوں پر (ارب پاکستان روپے میں)	27,443	29,076	31,922	34,619	38,559	44,446

ماخذات: پاکستانی حکام، عالمی بینک؛ اور آئی ایم ایف اسٹاف کے تخمینے اور پیش گوئیوں کا خاکہ

/1 مالی سال 30 جون کو ختم ہوتا ہے۔

/2 بشمول انونٹریز میں تبدیلیاں

/3 اس میں اسٹیٹ بینک کی تحویل میں موجود سونا اور کمرشل بینکوں کے فارن کرنسی ڈپازٹس شامل نہیں۔

/4 اس میں صرف ایک بار کی ٹرانزیکشنز بشمول اثاثوں کی فروخت شامل نہیں۔